فیضان ربیع الآخر

28-November-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللہ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، شفیعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ کریم اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، اللہ کریم اُس پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، اللہ کریم اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قِیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، ۵/۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (1)

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

---

1 ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آج کے ہمارے بیان کا موضوع ہے **"فیضانِ رَبیعُ الْآخِر"** جس میں حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ایثار پر مشتمل ایک ایمان افروز واقعہ اور آپ کی سیرت کی چند جھلکیاں بیان ہوں گی، ماہِ رَبیعُ الْآخِر کو کس طرح گزارنا چاہیے، بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے اس مہینے کی مناسبت سے کن کن عبادات کا ذکر فرمایا ہے یہ بھی سنیں گی۔ آخر میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ ماہِ رَبیعُ الْآخِر اور حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی نسبت سے گیارہویں کی تعریف اور برکتیں بھی یہاں بیان ہوں گی۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے اَہم نِکات (Points) ہم سنیں گی۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

والہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبِیْعُ الْاٰخِر کے مہینے کو رَبِیْعُ الْاٰخِر کہنے کی وجہ

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اسلامی سال کا چوتھا مہینا رَبِیْعُ الْاٰخِر ہے اور جب اسلامی مہینوں کے نام رکھے گئے تب رَبِیْعُ الْاٰخِر کا مہینا موسمِ بہار کے آخر میں پڑتا تھا لہٰذا اسے رَبِیْعُ الْاٰخِر کا نام دیا گیا۔ (غیاث اللغات، باب رائے مہملہ، ص۲۹۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر کو سرکارِ بغداد، حضور غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے خاص نسبت ہے یقیناً آپ اللہ کریم کے نیک بندے، مقبول ترین ولی بلکہ تمام ولیوں کے سردار ہیں، اور حضرت سُفیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازل ہوتی ہے۔ (حِلیۃُ الاولیاء، ۷/۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰) لہٰذا آج ہم بھی ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر سے مناسبت اور حضور غوثِ پاک کا ذکرِ خیر کر کے اللہ پاک کی رحمتیں لوٹنے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ آیئے! پہلے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جذبۂ اِیثار پر مشتمل ایک ایمان افروز حکایت سنتی ہیں، چنانچہ

زمین سے چُن چُن کر ٹکڑے کھانا

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں شہر میں کھانے کے ارادے سے گرے پڑے ٹکڑے یا جنگل کی کوئی گھاس یا پتّی اٹھانا چاہتا اور جب دیکھتا کہ دوسرے فُقراء بھی اسی کی تلاش میں ہیں تو اپنے اسلامی بھائیوں پر ایثار کرتے ہوئے نہ اٹھاتا بلکہ یونہی چھوڑ دیتا تاکہ وہ اُٹھا کر لے جائیں

اور خود بھوکا رہتا۔ جب بھوک کے سبب کمزوری حد سے بڑھی اور موت کے قریب ہو گیا تو میں نے پھول والے بازار سے ایک کھانے کی چیز جو زمین پر پڑی تھی اُٹھائی اور ایک کونے میں جا کر اسے کھانے کیلئے بیٹھ گیا۔ اِتنے میں ایک عجمی نوجوان آیا، اُس کے پاس تازہ روٹیاں اور بُھنا ہوا گوشت تھا وہ بیٹھ کر کھانے لگا، اُس کو دیکھ کر میری کھانے کی خواہِش ایک دَم شدت اختیار کر گئی، جب وہ اپنے کھانے کے لیے لُقمہ (Mouthful) اٹھاتا تو بھوک کی بے تابی کی وجہ سے بے اختیار جی چاہتا کہ میں مُنہ کھول دوں تاکہ وہ میرے منہ میں لقمہ ڈال دے۔ آخِر میں نے اپنے نفس کو ڈانٹا کہ "بے صبری مت کر! اللہ کریم میرے ساتھ ہے، چاہے موت آجائے مگر میں اس نوجوان سے مانگ کر ہرگز نہیں کھاؤں گا۔"

اچانک وہ نوجوان میری طرف مُتوَجِّہ ہوا اور کہنے لگا: بھائی! آجایئے! آپ بھی کھانے میں شریک ہو جایئے! میں نے انکار کیا، اُس نے اِصرار کیا، میرے نفس نے مجھے کھانے کے لئے بہت اُبھارا لیکن میں نے پھر بھی انکار ہی کیا مگر اُس نوجوان کے مسلسل اِصرار پر میں نے تھوڑا سا کھانا کھالیا، اُس نے مجھ سے پوچھا: آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ میں نے کہا: جِیلان کا۔ وہ بولا: میں بھی جِیلان ہی کا ہوں۔ اچھا یہ بتایئے کی آپ مشہور بزرگ حضرت سیِّد ابوعبداللہ صومَعِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نواسے عبدُالقادِر کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ تو میں ہی ہوں۔ یہ سُن کر وہ بے قرار ہو گیا اور کہنے لگا: میں بغداد آنے لگا تو آپ کی امّی جان نے آپ کو دینے کے لئے مجھے 8 سونے کی اشرفیاں دی تھیں، میں یہاں بغداد آکر آپ کو تلاش کرتا رہا مگر آپ کا کسی نے پتا نہ دیا یہاں تک کہ میری اپنی تمام رقم خرچ ہو گئی، تین دن تک مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا، میں جب بھوک سے نِڈھال ہو گیا اور میری جان پر بن گئی تو میں نے آپ کی امانت میں سے یہ روٹیاں اور بُھنا ہوا گوشت خریدا۔ حُضُور! آپ بھی خوشی سے اِسے تناوُل فرمایئے کہ یہ آپ ہی کا مال ہے، پہلے آپ میرے مہمان (Guest) تھے اور اب میں آپ کا مہمان ہوں، بَقِیّہ رقم پیش کرتے ہوئے

بولا: میں مُعافی کا طلب گار ہوں، میں نے مجبوری کی حالت میں آپ کی رقم ہی سے کھانا خرید اتھا۔ میں بہُت خوش ہوا۔ میں نے بچا ہوا کھانا اور مزید کچھ رقم اُس کو پیش کی، اس نے قبول کی اور چلا گیا۔(الذّیل علی طبقات الحنابلة، ۳/۲۵۰)

طلب کا منہ تو کس قابِل ہے یاغوث
مگر تیرا کرم کامِل ہے یاغوث

(حدائقِ بخشش، ص۲۶۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ابھی جو ہم نے حکایت سنی، یہ حکایت امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَه کے رسالے **"سانپ نُما جن"** کے صفحہ نمبر 11 سے بیان کی گئی ہے۔اس رسالے میں امیرِ اہلسنت نے غوثِ پاک کی سیرت سے متعلق مزید ایمان افروز حکایات نقل فرمائی ہیں، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو ہدیۃً طلب فرمایئے اوراس کا مطالعہ فرمایئے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس رسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کردہ حِکایت میں ہمارے لئے کئی نِکات موجود ہیں، دیکھئے تو سہی! ایک طرف ہمارے پیرومُرشِد حضور غوثُ الاعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہیں جنہوں نے سخت ضرورت اور بھوک کے باوُجود غذا اور رقم کے مُعاملے میں بے مثال اِیثار سے کام لیا جبکہ دُوسری طرف ہمارا حال ہے بھوکی رہنے کی توفیق تو دُور رہی، بالفرض گیارھویں شریف کی نیاز کی بریانی ہی سامنے

آجائے تو حرص کا ایسا غلبہ طاری ہو جائے کہ جی چاہے بس سارے کا سارا تھال (Tray) میں ہی کھا ڈالوں، بوٹی تو دور کی بات ہے کسی کو چاول کا ایک دانہ بھی نہ جانے پائے! پیاری اسلامی بہنو! آپ کو جب کبھی دوسروں کے ساتھ مل کر کھانے کا اِتّفاق ہو، بڑے بڑے نوالے بِغیر چبائے جلد جلد نگلنے اور عمدہ بوٹیاں اپنی طرف کھینچ لینے کا لالچ غالِب آئے اُس وقت اپنے پیر و مُرشد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بیان کردہ حِکایت کے ساتھ ساتھ یہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی ذِہن میں لائیے، چنانچہ

اللہ پاک کے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جو اُس چیز کو جس کی خود اِسے حاجت ہو دوسرے کو دے دے تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔ (اتحاف السّادۃ، ۹/۷۷۹) اس کے علاوہ فیضانِ سنّت جلد اوّل صفحہ 482 پر حضرتِ ابو سُلَیمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ ارشاد پاک بھی لکھا ہے کہ: نفس کی کسی خواہش کو چھوڑ دینا 12 ماہ کے روزوں اور رات کی عبادتوں سے بھی بڑھ کر دل کو فائدہ دیتا ہے۔ (اِحیاءُ العلوم، ۳/۱۱۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! اب حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف بھی سُن لیجئے، چنانچہ

حضور غَوثُ الاَعْظَم شیخ عبدُ القادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادتِ باسعادت یکم (فسٹ) رمضان سِن 470ھ جمعۃُ المبارک کو جیلان میں ہوئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کنیت ابو محمد ہے جبکہ مُحیُ الدِّین، محبوبِ سبحانی، غوثِ اعظم، غوثِ ثَقَلَین وغیرہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے القابات ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ

محترم کانام حضرت ابو صالح مُوسٰی جنگی دوست اور والدہ محترمہ کا نام اُمُّ الْخَیر فاطمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ والدِ محترم کی طرف سے حَسَنی اور والِدہ ماجِدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی طرف سے حُسینی سَیِّد ہیں۔ حضرتِ سیدنا ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 11 ربیعُ الآخِر 561 ہجری میں بعد نمازِ مغرب بغداد شریف میں وصال فرمایا، وصال کے وقت آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی عمر شریف تقریباً 91 سال تھی، نمازِ جنازہ شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت سید سیفُ الدّین عبد الوہاب قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پڑھائی اور لاتعداد لوگوں نے جنازہ میں شرکت کی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزارِ پُر انوار عراق کے مشہور شہر بغداد شریف میں ہے جہاں دن رات زیارت کرنے والوں کا ہجوم رہتا ہے۔(الزیل علی طبقات الحنابلة، ۳/ ۲۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! پیرانِ پیر روشن ضمیر شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ وہ عظیم ولی ہیں جن کی ساری زندگی اللہ کریم کی عبادت اور مخلوقِ خدا کی خدمت میں گزری۔ اللہ کریم نے آپ کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ آیئے! سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک کی ذات میں پائی جانے والی خوبیوں کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

جنوری 2018 کے "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" میں لکھا ہے: اللہ کریم نے پیرِ لاثانی، شہبازِ لامکانی، غوثِ صَمَدانی، قطبِ ربّانی، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اچھے اخلاق سے نوازا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ذکر و فکر میں مشغول رہتے، مخلوقِ خدا کی خیر خواہی کرتے، مہربان، شفیق اور مہمان نواز تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بڑے سخی تھے، سوالی کو خالی ہاتھ نہ لَوٹاتے تھے، مسکینوں اور غریبوں پر بے حد شفقت فرماتے، کمزوروں کے ساتھ بیٹھا کرتے، بیماروں کی عِیادت فرماتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اَصحاب میں سے کوئی حاضرِ

خدمت نہ ہوتا تو اس کی خبر گیری فرماتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ساتھی کی عزت کرتے اور اس کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتے، جب اُسے غم کی حالت میں دیکھتے تو اس کے غم دُور فرما دیتے، آپ کا ہر ساتھی یہی سمجھتا کہ وہی آپ کے نزدیک عزت والا ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہر رات دستر خوان بچھانے کا حکم دیتے اور مہمانوں کے ساتھ کھانا تناوُل فرماتے، جب آپ کے پاس کوئی تحفہ (Gift) آتا تو حاضرین میں تقسیم کر دیتے، تحفہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ عطا فرماتے، اپنے نفس کے لئے غصہ نہ کرتے تھے۔ (بھجۃ الاسرار، ص ۱۹۹ تا ۲۰۱ ملتقطاً)، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خاموشی آپ کے کلام سے زیادہ ہوتی تھی۔ (قلائد الجواھر، ص ۶)، سلام میں پہل فرمایا کرتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کبھی امیروں اور سرداروں کی تعظیم کے لئے کھڑے نہیں ہوئے اور نہ ہی وزیروں اور بادشاہوں کے دروازے پر گئے۔ (قلائد الجواھر، ص ۱۹، ملتقطاً)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے! ہمارے غوثِ پاک کس قدر اچھی عادتوں والے تھے۔ اے کاش! صد کاش! ہماری عادتیں (Habbits) بھی اچھی ہو جائیں، اے کاش! ہمارے اخلاق بھی اچھے ہو جائیں، اے کاش! ہم بھی مدنی انعامات پر عمل کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ہمیں بھی مخلوقِ خدا کی خیر خواہی کرنے والا ذہن عطا ہو جائے، اے کاش! ہم بھی مہربانی، شفقت اور مہمان نوازی کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ربِّ کریم ہمیں بھی سخاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اے کاش! ہم بھی حاجت مندوں کی حاجات پوری کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ہم بھی غریب اسلامی بہنوں پر شفقت کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ہمیں بھی بیمار اسلامی بہنوں کی عیادت کرنے والی سوچ عطا ہو جائے، اے کاش! ہمیں بھی مدنی کاموں مثلاً سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں حاضری نہ دینے والی اسلامی بہنوں کی خبر گیری کی توفیق مل جائے، اے کاش! ہم بھی اسلامی بہنوں کو عزت دینے والی، ان سے اچھے طریقے سے پیش آنے والی اور ان کے غموں کو دُور کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ہم بھی لنگرِ رضویہ میں اپنے پلے سے خرچ کر کے امیرِ

اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں میں سے حصہ پانے والی بن جائیں، اے کاش! ہم بھی اپنی ذات کی خاطر بلا وجہ غصہ کرنے سے بچنے والی بن جائیں، اے کاش! ہم بھی اپنی زبان کو فضولیات سے بچاتے ہوئے دن کا اکثر حصہ خاموشی اختیار کرنے والی بن جائیں، اے کاش! ہم بھی ہر اسلامی بہن کو سلام کرنے والی بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! رَبِیْعُ الْآخِر کا مہینا جاری و ساری ہے۔ حضرت شاہ کلیمُ اللہ جہاں آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو کوئی اس ماہ (یعنی رَبِیْعُ الْآخِر) کی چھٹی، بارہویں، بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے تو اسے بے حد ثواب ملے گا۔ (مرقع کلیمی، ص۱۹۸)۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اس مہینے میں ثواب کے خزانے لوٹنے کے لئے نفل روزوں کی کثرت کریں۔ یاد رہے! رَبِیْعُ الْآخِر کے روزے نہ فرض ہیں نہ ہی واجب بلکہ نفل روزے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! فرض روزوں کے عِلاوہ نَفْل روزے رکھنے کے بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں، مثلاً

نفل روزوں کی برکتیں

روزوں کی بَرَکت سے اللہ کریم راضی ہوتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** ایمان کی حفاظت ہوتی ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** دوزخ سے نَجات نصیب ہوتی ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** جنَّت میں داخلہ نصیب ہو جاتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** معدے کی تکالیف اور اس کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی اور نظامِ ہضم بہتر ہو جاتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** شوگر لیول (Sugar Level)، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اعتدال رہتا ہے اور اس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا، **روزوں کی بَرَکت سے** خون کی مقدار میں کمی ہو جاتی اور اس کی وجہ سے دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے، **روزوں کی بَرَکت** سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ،

ڈپریشن اور نفسیاتی امراض کا خاتمہ ہوتا ہے، **روزوں کی برکت سے** موٹاپے میں کمی واقع ہوتی اور اضافی چربی ختم ہو جاتی ہے اور **روزوں کی برکت سے** بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے روزوں کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفےٰ سنئے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ نفل روزوں کی تحریک میں شامل ہو جایئے، چنانچہ

نفل روزوں کے فضائل

(1) ارشاد فرمایا: جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ کریم اُس کیلئے جنّت میں ایک دَرَخت لگائے گا جس کا پھل اَنار سے چھوٹا اور سَیب سے بڑا ہو گا۔ وہ (موم سے الگ نہ کئے ہوئے) شہد جیسا میٹھا اور (موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائِقہ ہو گا۔ اللہ پاک قیامت کے دن روزہ دار کو اس دَرَخت کا پھل کِھلائے گا۔ (طبرانی کبیر، ۱۸/۳۶۶، حدیث: ۹۳۵)

(2) ارشاد فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، قیامت کے دن عَرش کے نیچے روزے داروں کے لئے مَوتیوں اور جَواہِر سے جڑا ہوا سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو اِحاطہ دُنیا کے برابر ہو گا، اِس پر قسم قسم کے جنّتی کھانے، مَشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہو ں گے۔ (فردوس الاخبار، ۵/۴۹۰، حدیث: ۸۸۵۳)

(3) ارشاد فرمایا: قیامت کے دن روزے دار قبروں سے نکلیں گے تو وہ روزے کی بُو سے پہچانے جائیں گے اور پانی کے کوزے جن پر مشک سے مُہر ہو گی انہیں کہا جائے گا کھاؤ کل تم بھوکے تھے، پیو کل

تم پیاسے تھے، آرام کرو کل تم تھکے ہوئے تھے تو وہ کھائیں گے اور آرام کریں گے حالانکہ لوگ حساب کی تکلیف اور پیاس میں مُبْتَلا ہوں گے۔(کنز العمال، ۳۱۳/۸، حدیث: ۲۳۶۳۹)

روزہ داروں کے واسطے **واللہ**
مغفرت کی نوید ہوتی ہے

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۷۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم نفل روزوں کے فضائل سن رہی تھیں۔یاد رہے! ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر کی برکات کو پانے کے لئے جس طرح نفل روزے رکھنا باعثِ سعادت ہے اسی طرح نفل نمازوں کے ذریعے بھی ہم اس مہینے کی برکتوں کو آسانی کے ساتھ پاسکتی ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ کریم کی رضا پانے کے لئے نوافل ادا کرنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے، ربِّ کریم کا قرب حاصل کرنے کے لئے فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی ذوق وشوق سے ادائیگی کرنا ہر دن اور ہر مہینے میں پسندیدہ (Approved) ہے۔ہمارے پیارے آقا مدینے والا داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نوافل ادا کرنے کی بھی ترغیب دلائی ہے اور ان پر اجر وثواب کی خوشخبری بھی ارشاد فرمائی ہے، جیسا کہ

فرائض کو نوافل سے پورا کرو

نبیِّ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ کامل ہوئی تو کامل لکھ دی جائے گی اور اگر مکمل نہ ہوئی تو اللہ پاک فرشتوں سے فرمائے گا: کیا میرے بندے کے پاس کچھ نفل ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے

تو اللہ کریم فرمائے گا: اس کے فرائض کو نوافل کے ذریعے پورا کر دو۔ پھر اسی طرح زکوٰۃ اور دیگر اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ (ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب قول النبی کل صلاۃ۔۔۔الخ، ۱/۳۲۹، حدیث: ۸۶۴، ۸۶۶)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حدیثِ پاک کے حصے **"فرائض کو نوافل کے ذریعے پورا کر دو"** کی شرح میں فرماتے ہیں: یہاں کمی سے ادا میں کمی مراد نہیں بلکہ طریقۂ ادا میں کمی مراد ہے یعنی اگر کسی نے فرائض ناقص طریقہ سے ادا کئے ہوں گے تو وہ کمی نوافل سے پوری کر دی جائے گی۔ یہ مطلب نہیں کہ وہ بندہ فرض نماز نہ پڑھے نفل پڑھتا رہے اور وہاں نفل فرض بن جائیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/۳۰۷)

رَبِیْعُ الْاٰخِر کے نوافل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بعض بزرگوں نے رَبِیْعُ الْاٰخِر کے نوافل اور ان کے فضائل ذکر فرمائے ہیں۔ آیئے! ہم بھی ان نوافل کے بارے میں سنتی ہیں، چنانچہ

پہلے دن اور پہلی رات کے نوافل کی فضیلت

حضرت شاہ کلیمُ اللہ شاہ جہاں آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس مہینے (رَبِیْعُ الْاٰخِر) کی پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) نو (9) مرتبہ پڑھے تو (اِنْ شَآءَ اللہ) ڈھیروں ثواب پائے گا۔ اگر سورۂ اخلاص پچیس (25) مرتبہ پڑھے تو اَسّی (80) نیکیاں حاصل ہوں گی اور اَسّی (80) گناہ معاف ہوں گے۔ (مُرقع کلیمی، ص۱۹۸)

پہلی، پندرہویں اور انتیسویں تاریخوں کے نوافل کی فضیلت

ماہِ رَبِیعُ الْاٰخِر کی پہلی اور پندرہویں اور انتیسویں تاریخوں میں جو کوئی چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْد شریف کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَاللہُ اَحَد) پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ تو اس کے لیے ہزار (1000) نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ہزار (1000) گناہ مِٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے لیے چار (4) حوریں پیدا ہوتی ہیں۔ (فضائل الایام والشہور، ص ۳۷۵)

تیسری رات کے نوافل

رَبِیعُ الْاٰخِر کے مہینے کی تیسری رات کو چار (4) رکعت نماز ادا کرے، قرآنِ حکیم میں سے جو کچھ یاد ہے پڑھے۔ سلام کے بعد یہ کہے: "یَابَدُوْحُ یَابَدِیْعُ۔" (لطائف اشرفی، ۲/۲۳۱)

پہلی اور پندرہویں تاریخ کے نوافل کی فضیلت

اسی طرح جو کوئی اس ماہِ مبارک کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو چار (4) رکعت نفل یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں (سورۂ فاتحہ کے بعد) پانچ (5) مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَاللہُ اَحَد) پڑھے تو اجرِ عظیم حاصل ہو گا اور اِنْ شَآءَ اللہ جنت میں داخل ہو گا۔ (جواہر خمسہ، ص ۲۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبِیعُ الْاٰخِر "گیارہویں کا مہینا ہے"

پیاری پیاری اسلامی بہنو! رَبِیعُ الْاٰخِر کو سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے نسبت ہے کیونکہ اس ماہ کی گیارہ تاریخ کو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وصال ہوا تھا۔ (مرآۃ الاسرار (مترجم)، ص ۵۷۱۔ تاریخ مشائخ قادریہ، ۱/۱۷۱) اس لئے عاشقانِ اولیا حضورِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے نذر و نیاز کرتے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس ماہ کو **"گیارہویں شریف"** کا مہینا بھی

کہا جاتا ہے۔

گیارہویں شریف کیا ہے؟

بہارِ شریعت کے مُصَنِّف حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر کی گیارہویں تاریخ بلکہ ہر مہینہ کی گیارہویں کو حُضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی فاتحہ دلائی جاتی ہے، یہ بھی ایصالِ ثواب کی ایک صورت ہے بلکہ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی جب کبھی فاتحہ ہوتی ہے کسی تاریخ میں ہو، عوام اسے گیارہویں کی فاتحہ بولتے ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۶۴۴)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عام مسلمان رَبِیْعُ الْاٰخِر شریف میں گیارہویں شریف حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مجلسیں کرتے ہیں جس میں حضرت غوثِ پاک کے حالات پڑھ کر سامعین کو سناتے ہیں اور بعدِ فاتحہ تقسیمِ شیرینی کرتے ہیں یا مسلمانوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اسلامی زندگی، ص ۷۱)

گیارہویں شریف کی برکت

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس مہینہ میں ہر مسلمان اپنے گھر میں حضور غوثِ پاک سرکارِ بغداد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی فاتحہ کرے۔ سال بھر تک بہت برکت رہے گی۔

(اسلامی زندگی، ص ۱۳۳)

ہر مہینے گیارہویں شریف کیجئے!

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہو سکے تو ہر مہینے گیارہویں شریف کیجئے۔ ضروری نہیں کہ اس کے لیے ہزاروں روپے ہی خرچ کیے جائیں بلکہ جتنا آسانی سے میسر ہو اسی سے اللہ پاک کے اس ولیِ

کامل کی نیاز کیجئے چنانچہ حکیم الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہر چاند کی گیارہویں شب یعنی دسویں اور گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات کو مقرر پیسوں کی شیرینی خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے تو رزق میں بہت ہی بَرَکت ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہ کبھی پریشان حال نہ ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی تاریخ ناغہ (Vacant) نہ کرے اور جتنے پیسے مقرر کر دے اس میں کمی نہ ہو اتنے ہی پیسے مقرر کرے جتنے کی پابندی کر سکے۔ خود میں اس کا سختی سے پابند ہوں اور اللہ پاک کے فضل سے اس کی خوبیاں بے شمار پاتا ہوں۔ (اسلامی زندگی، ص ۱۳۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمُّ الْمُؤْمنین حضرت زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر وہ عظیم مہینا ہے جس کی 4 تاریخ کو اُمُّ المؤمنین حضرتِ زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا یومِ وصال ہے، آیئے! اسی مناسبت سے آپ کی پاکیزہ سیرت کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا نام زینب ہے۔ (تهذیب اللغه، ۲۳۰/۱۳) ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے والد خُزَیمہ بن حارث ہیں۔ ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے حضرت عبدُ اللہ بن جحش رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شہادت کے بعد حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجیت کا شرف پایا اور اُمُّ المؤمنین یعنی مومنوں کی ماں کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئیں۔ (طبقات ابن سعد، ۹۱/۸) ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نہایت سخی تھیں، ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا یتیموں، مسکینوں کے ساتھ مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آنے اور انہیں کثرت کے ساتھ کھانا کھلانے کے باعث اُمُّ الْمَسَاکِیْن یعنی مسکینوں کی ماں کے لقب سے مشہور ہو گئیں تھیں۔ ☆ آپ رَضِیَ

اللہُ عَنْہا کا وصال پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نکاح میں آنے کے فقط آٹھ ماہ بعد ہی ربیع الآخر چار ہجری میں ہوا، ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی عمر مبارک اس وقت 30 برس تھی۔ (زرقانی علی المواھب، ۴/۴۱۸) ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی نمازِ جنازہ سَرورِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پڑھائی اور اپنے پیارے ہاتھوں سے دفن بھی فرمایا۔ (طبقات ابن سعد، ۸/۹۲) ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا انتقال مدینے شریف میں ہوا اور ☆ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا مزارِ مبارک **جَنَّۃُ الْبَقِیع** شریف میں موجود ہے۔ (ایضاً، ۸/۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتی ہوں، تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان جنت نشان ہے جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵)

سنتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں　　　نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

خوشبو کی سُنّتیں اور آداب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند نکات سننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ پہلے فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ کیجئے: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب السواک، ۱/۸۸،

حدیث:۳۸۲)☆آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبوکا تحفہ رد نہیں فرماتے تھے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۵)☆نماز میں ربِّ کریم سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستَحب ہے۔(نیکی کی دعوت، ص۲۰۷) ☆آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے ۔(سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ناخوشگوار بُو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے ۔ (سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆عورتوں کے لئے مہک کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مَردوں تک پہنچے ،اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد،ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔(سنتیں اور آداب ص۸۵)☆اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مَردوں تک پہنچ جائے (سنتیں اور آداب ص۸۶)☆فرمانِ مصطفٰے: عورت جب خوشبولگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تووہ ایسی اور ایسی ہے یعنی بدکارہ ہے ۔ (جامع الترمذی،کتاب الادب،باب ماجآء فی کراھیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ،۴/۳۶۱،حدیث:۲۷۹۵)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ16(312صفحات)اور120صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد